السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیسائی ماہ دسمبر کے آخر میں کرسمس کے نام سے جو عید مناتے ہیں کیا مسلمان ان کے ساتھ تہوار میں شریک ہوسکتا ہے؟ ہمارے ہاں کچھ اہل علم مسیحیوں کی عید کے موقع پر ان کی مجالس میں شریک ہوتے اوراسے جائز کہتے ہیں کیاان کی یہ بات صحیح ہے یا نہیں؟ کیاان کے پاس اس کے جواز کی کوئی شرعی دلیل موجودہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیسائیوں کے ساتھ ان کے تہواروں میں شریک ہونا جائز نہیں 'اگرچہ اس میں بعض ایسے افراد بھی شریک ہیں جنہیں علماء سمجھا جاتا ہے۔کیونکہ اس سے ان کی تعداد میں اضافہ اوران کے گناہ میں تعاون ہوتا ہے۔اللہ تعالی نے فرمایا:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... ٢ المائدة

''نیکی اور تقویٰ کے کام ایک دوسرے کا تعاون کرو گناہ اورزیادتی کے کام میں تعاون نہ کرو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ